

**KHALID PUBLIC SCHOOL AND COLLEGE HAROONABAD**

**SPEECH CLASS FOUR**



ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے  
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

محترم پرنسپل صاحب اور معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو!  
السلام علیکم!

آج مجھے جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے۔، قائد اعظم محمد علی جناح،،  
جناب صدر!

قائد اعظم نے منتشر قوم کو اتحاد تنظیم اور یقین کے راستے پر چلا کر ایک ہی پلیٹ فارم پر متحد کر دیا۔ انہوں نے غفلت میں  
پڑے ہوئے لوگوں کو جھجھوڑ کر جگایا۔ اور انہیں جدوجہد کے ایسے راستے پر لگایا۔ جسکی آخری منزل پاکستان تھی۔  
جناب صدر!

قائد اعظم 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان  
چلے گئے وہاں سے بہت اچھے وکیل بن کر لوٹے۔

قائد اعظم نے ایک وکیل کی حیثیت سے بہت شہرت حاصل کی۔ 1905ء میں آپ کانگریس میں شامل ہوئے۔ لیکن جلد  
ہی آپ نے محسوس کیا کہ کانگریس جو ہندوؤں کی نمائندہ جماعت ہے اسے مسلمانوں کی بھلائی کا کوئی خیال نہیں ہے۔ چنانچہ  
کانگریس کے رویے سے بددل ہو کر آپ نے کانگریس کو چھوڑ دیا اور مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ اور پاکستان کے حصول  
کے لیے کوشش شروع کر دی۔ آپ کی دن رات کی کوششوں کی وجہ سے پاکستان 14 اگست 1947ء کو دنیا کے نقشے پر  
ظاہر ہوا۔

جناب صدر!  
دن رات مسلسل محنت کی وجہ سے آپکی صحت خراب ہو گئی اور 11 ستمبر 1948 کو وفات پا گئے آپ کا مزار کراچی میں ہے

آخر میں میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جو رحمت میں جگہ دے۔ آمین،،

یوں دی ہمیں آزادی کہ دنیا ہوئی حیران

اے قائد اعظم تیرا احسان ہے احسان

والسلام شکر یہ